سوال

(81) نبی یا ولی اور کسی کو خدا تعالیٰ کے سوا اپنی مشکل کشائی اور حاجت براری لئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کسی نبی یا ولی اور کسی کو خدا تعالیٰ کے سوا اپنی مشکل کشائی اور حاجت براری کےلیے پکارنا اور اس سے مددیں چاہنا اور مرادیں مانگنا شریعت میں کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوائے خدا کے اور کسی کو خواہ نبی ہو یا ولی مشکل کے وقت پکارنا، اور ان سے مددیں چاہنا، اور ان سے امید نفع اور ضرر کی رکھنا شرک ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ٢٠ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ٢١ النحل

''یعنی اور جن کو پکارتے ہیں اللہ کے سوا کچھ نہیں پیدا کرتے اور خود آپ پیدا کیے گئے ہیں، مردے ہیں زندہ نہیں ہیں، ان کو خبر نہیں کہ کب قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ٧٣ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ٧٤ الحج

''یعنی اے لوگو! ایک مثل کہی جاتی ہے، اس کو سنو، جن کو تم پکارتے ہو، اللہ کے سوا، ہر گز نہ بنا سکیں گے، ایک مکھی، اگرچہ سارے جمع ہوں اور اگر کچھ چھین لے ان سے مکھی تو چھڑا نہ سکیں، اسے دونوں کمزور ہیں، مانگنے والا اور جس سے مانگا، لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں سمجھی، جیسی اس کی قدر ہے، بے شک اللہ زور آور ہے زبردست ہے۔''

اور روایت ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے:

((قال كنت خلف رسول اللہ ﷺ يوما فقال يا غلام احفظ اللہ يحفظك احفظ اللہ تجده تجاهك واذا سألت فسئل اللہ واذا استعنت فاستعن باللہ رواه الترمذی))

''میں ایک دن رسول اللہ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا، آپ نے فرمایا؛ بیٹا اللہ کی اطاعت کو ملحوظ رکھنا، خدا تجھے ملحوظ رکھے گا، اللہ کو اگر ملحوظ رکھے گا، تو اسے ہمیشہ اپنے پاس پائے گا،

جب تو سوال کرے تو اللہ سے مانگ اور جب مدد لینا چاہے تو اللہ سے لے۔''۱۲

اور استعانت ایک قسم کی عبادت ہے، سوائے خدا کے کسی سے نہ چاہیے، تفسیر معالم التنزیل میں ہے:

((الاستعانۃ نوع تعبد انتہی))

''مدد مانگنا عبادت کی ایک قسم ہے۔''

اور مجمع البحار میں ہے:

((فان العبادۃ وطلب الحوائج والاستعانۃ انہ حق اللّٰہ وحدہ انتہی))

''عبادت، حاجات کا طلب کرنا اور مدد مانگنا صرف اللہ کا حق ہے۔''۱۲

حررہ ابو الطیب محمد شمس الحق عفی عنہ۔ (ابو الطیب ۱۲۹۵ محمد شمس الحق) (سید محمد نذیر حسین)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد09 ص165

محدث فتویٰ